



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو دھیتے بچے کا پشاب پاک ہے کیا بچی کا پشاب بھی پاک ہے اس کی وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

پشاب پدید ہے، خواہ شیر خواہ بچے کا ہو یا بالغ مرد کا، اسی طرح اس کے نجس ہونے میں بچی اور بچے کی تفریق بھی صحیح نہیں ہے، البتہ شریعت نے جس کپڑے کو پشاب لگ جائے، اس کے پاک کرنے کے متعلق بچے اور بچی کے پشاب میں فرق ضرور رکھا ہے، چنانچہ بچے کے متعلق حکم ہے کہ اس پر پھینٹے مارے جائیں اسے دھویا نہ جائے اور بچی کے پشاب کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ اسے دھویا جائے۔ حدیث میں ہے:

[”لڑکی کا پشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پشاب پر پھینٹے مارے جاتے ہیں۔“] [ابن ماجہ، الطہارۃ: ۵۲۲]

لڑکے اور لڑکی کے پشاب میں تفریق کے متعلق احادیث خاموش ہیں، البتہ محدثین نے بیان کیا ہے کہ لڑکے کے اٹھانے والے اقارب اور اجانب سب ہوتے ہیں، اس لئے اس کی طہارت میں کچھ تخفیف رکھی گئی ہے جبکہ لڑکی کو اٹھانے والے صرف والدین یا اس کے بہن بھائی ہوتے ہیں، اس لئے طہارت کے متعلق اصل حکم کو باقی رکھا گیا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 94